www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیوار

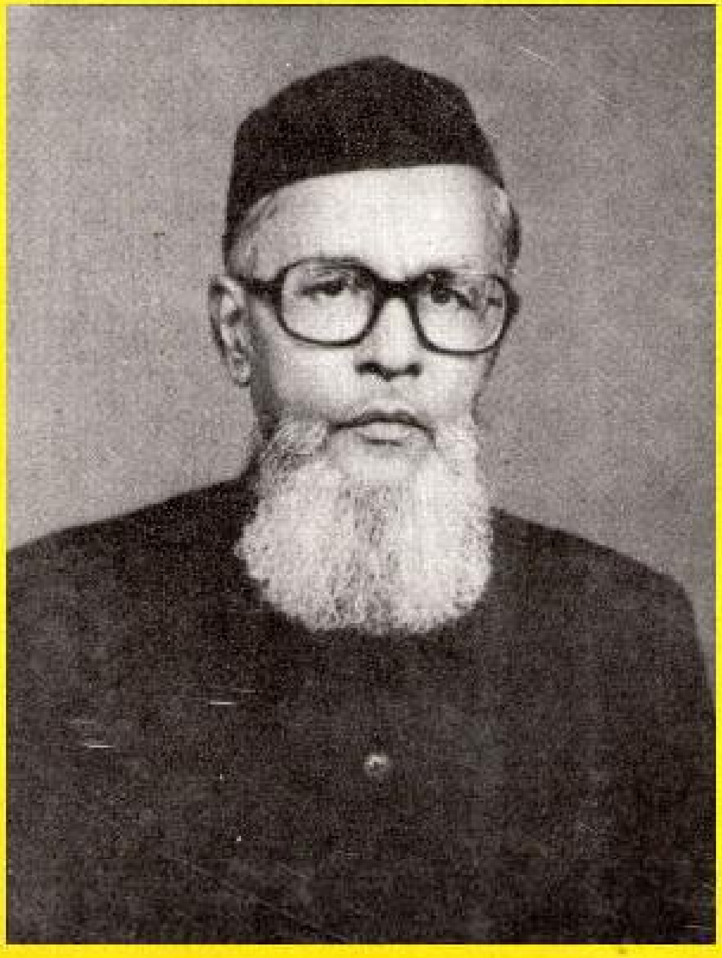

ڈاکٹر علیم عثمانی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیوار

ہے مجھکو ترکِ تعلق سے اتفاق مگر
دلوں کے بیچ میں دیوار ہو تو در بھی رہے

ڈاکٹر علیم عثمانی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب	دیوار
مصنف	ڈاکٹر علیم عثمانی
ناشر	مصنف
اشاعت	نومبر ۱۹۹۵ء
تعداد	۱۰۰۰
کتابت	محمد ہاشم قاسمی
طباعت	پارکیہ آفسٹ ندوہ روڈ لکھنؤ
قیمت	۶۰ روپے

پتہ

بارگاہِ فن ۔ کرسی ۔ بارہ بنکی ۔ ۲۲۵۳۰۲

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انتساب

اپنی شریکِ حیات
سعیدہ خاتون
کے نام
جن کی رفاقت نے
مجھے شاعر بنا دیا

دلاور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زحمتِ یک لمحہ

محترم قارئینِ کرام! میرا پہلا شعری مجموعہ "دیوار" آپ کے سامنے ہے۔ آپ اطمینان رکھیں میں آپ کو نہ تو اپنی سوانح حیات سنا کر بور کرونگا اور نہ اپنی ذاتی زندگی کے سرد و گرم کی تشریحات میں آپ کا وقت برباد کرونگا مجھے مختصر الفاظ میں صرف دو ایک باتیں آپ سے عرض کرنی ہیں وہ یہ کہ مجھے اوائل عمری سے شعر سُننے شعر پڑھنے اور شعر کہنے کا شوق رہا اور میں اپنے اشعار اپنے کرمفرماؤں اور مُخلصوں کے درمیان سُناتا رہا۔ لوگ میری حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ لیکن میں نے کبھی خواب و خیال میں بھی یہ تمنا نہیں کی کہ میرا شمار باقاعدہ صفِ شعراء میں ہو۔ یا میں اپنی شاعری کو درجۂ کمال تک پہونچا کر اپنے فن کا لوہا اہلِ ذوق سے منواؤں۔ میرے بعض انتہائی مخلص احباب جو آج اِس دنیا میں نہیں ہیں مثلاً جنابِ حیات وارثی،

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جناب صائم سیدن پوری، جناب کشفی لکھنوی، جناب بادل سلطانجی جناب چودھری رضی عثمانی دیوہ شریف اور جناب عنبر شاہ وارثی کراچی پاکستان وغیرہ کی دلی خواہش رہی کہ میرا مجموعۂ کلام شائع ہو۔ اور اپنے موجودہ مخلصوں مثلاً جناب حفیظ سلطانی۔ جناب اختر موہانی، جناب ہنومان پرشاد عاجز ماتوی، جناب مولنا نذیر احمد ندوی، جناب حسن مہدی ایڈوکیٹ اور جناب نذر الدین پردھان قصبہ کرسی وغیرہ وغیرہ کے محبت بھرے تقاضوں سے مجبور ہونے کے بعد اس مجموعہ کی اشاعت میرے لیئے ناگزیر ہوگئی۔

چونکہ باقاعدہ شاعر بننے کا میرا کوئی پروگرام نہیں تھا۔ اس لیئے میں نے کسی بزرگ سے کبھی شرف تلمذ بھی حاصل نہیں کیا۔ میرے اس مجموعہ میں اُن سرکردہ اور نامور شخصیتوں کی کوئی تقریظ شامل نہیں ہے جن کی تحریروں سے معمولی شعری مجموعوں کا معیار بلند ہو جایا کرتا ہے۔

دلوار

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اِس کتاب کی ترتیب و تدوین و اشاعت کے سلسلے میں جن لوگوں نے میری مدد کی وہ جناب قمر نکیٹ گنجوی، جناب اظفر سلطانپوری۔ جناب مولنا نذیر احمد ندوی اور بالخصوص جناب عاجز ماتوی ہیں جنکا بنیز تمام اہل محبت کا میں شکر گذار ہوں۔

اب میرا یہ مجموعۂ کلام قارئین کے میزان نظر پر ہے۔ اگر کسی کو میرا کوئی ایک شعر بھی پسند آجائے، تو یہ میری کامیابی کا ثبوت ہوگا۔

خاکپائے اہل سخن
ڈاکٹر علیم عثمانی

بارگاہِ فن۔ کرسی۔ بارہ بنکی۔ ۲۲۵۳۰۲
۱۷ اکتوبر ۱۹۹۵ء

دیوار

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	حمد	ط	۱۹	ہیں نقش ہائے خون وفا...	۳۱
۲	نعت	ی	۲۰	نظریں ملیں تو......	۳۳
۳	قطرے چھلک گئے....	۱	۲۱	ہو گر سہارے تیری گلیوں نے	۳۵
۴	جس دن سے اٹھ کے...	۳	۲۲	بیتے ہوئے لمحوں کو.....	۳۷
۵	مشربا" ہم محبت کے...	۵	۲۳	تمہیں نے تو.....	۳۹
۶	وقت آخر.....	۷	۲۴	وہ جو پیش کر رہے ہیں	۴۱
۷	سو جا رہے......	۹	۲۵	امتحاں میرا بھی سہی...	۴۳
۸	کچھ طلب اپنے مقدر سے...	۱۰	۲۶	مضطرب دل ہے	۴۵
۹	اب تو بھونروں کی...	۱۱	۲۷	مزاج کمال ناز پہ...	۴۶
۱۰	دل مرا......	۱۳	۲۸	نگاہ غم آلودہ......	۴۷
۱۱	بادہ خانے کی روایت	۱۵	۲۹	ہمارے درد نہاں کا درماں	۴۸
۱۲	تم کو سو عذر ہیں....	۱۷	۳۰	پُر شوق نظر.....	۴۹
۱۳	بغیر تیغ اٹھائے....	۱۹	۳۱	یہ پہنچا دو خبر.....	۵۰
۱۴	آپ کے وعدۂ فردا کو....	۲۱	۳۲	کوئی تیر پھینک مجھ پر...	۵۱
۱۵	اترے گی نہ کیسے.....	۲۳	۳۳	یہ نہیں کہ تیری طرف سے..	۵۳
۱۶	کسی دن میرے گھر....	۲۵	۳۴	خلاف مسلک اہل یقیں..	۵۵
۱۷	جب جب بھی وہ.....	۲۷	۳۵	سوز الفت......	۵۷
۱۸	اپنی تاب بقا دیکھنا چاہیے	۲۹	۳۶	سیکڑوں دل زہر غم...	۵۸

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۷	عجیب وجد سا آیا ہے ...	۵۹	۵۶	اس زلف پہ ...	۹۷
۳۸	پیشانی پسینے سے	۶۱	۵۷	موت آئی ہے زمانے کی ..	۹۹
۳۹	مرے خیال سے	۶۳	۵۸	دنیا کے غم	۱۰۱
۴۰	مرے چارہ ساز دل کی ..	۶۵	۵۹	یا تو اب پیار کی	۱۰۳
۴۱	بخش دیں انھیں میں نے ..	۶۷	۶۰	اشک یوں گرنے لگے	۱۰۴
۴۲	چراغ شام سے	۶۹	۶۱	رونق سے مگر د	۱۰۵
۴۳	تکلفات کرم	۷۱	۶۲	شعور حسن کی حد ...	۱۰۷
۴۴	مزے سے ہم	۷۳	۶۳	حشر انگڑائی سے ان کی ...	۱۰۹
۴۵	رکھا گیا ہم کو بھی	۷۵	۶۴	چھین لی رونق میخانہ ...	۱۱۱
۴۶	ہوا ہے غیر ممکن	۷۷	۶۵	اے باد صبا	۱۱۳
۴۷	نام اب نہیں ہے	۷۹	۶۶	اللہ اللہ	۱۱۵
۴۸	میخانے میں ساقی کا	۸۱	۶۷	مست آنکھوں سے	۱۱۷
۴۹	مسرت میں بھی غم کے	۸۳	۶۸	ہیں ان کو بھی	۱۱۹
۵۰	پھول کی طرح رخسار ...	۸۵	۶۹	ناز چمن ہے	۱۲۱
۵۱	دل کے پرانے زخم	۸۷	۷۰	پتہ کیسے چلے	۱۲۳
۵۲	چمن میں کون سے	۸۹	۷۱	آئینے اس طرف لاؤ	۱۲۵
۵۳	چھپکے پڑ گئے	۹۱	۷۲	کیا عذر بھلا زلف کو ...	۱۲۷
۵۴	پیار کے لفظوں سے	۹۳	۷۳	لکھا ہے خدا جانے	۱۲۹
۵۵	اب تو ان کی محفل سے ...	۹۵	۷۴	گذرنا میرا	۱۳۱
			۷۵	نیاز شوق رہے	۱۳۳

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حمد باری تعالیٰ

خالقِ کُل ہے تُو، سب ہیں منظر ترے
دشت و کہسار تیرے، سمندر ترے
چاند سورج ترے، نجم و اختر ترے
کتنے جلوے برستے ہیں ہم پر ترے
رند کی تشنہ کامی بھی بخشی تری
حکم توبہ ترا، جام و ساغر ترے
اُن کے صدقے میں یارب مجھے بخش دے
جو ہیں سب سے چہیتے پیمبر ترے
حمد لکھے کہاں تک علیمِ حزیں
کتنے احساں ہیں اُس کے قلم پر ترے

دیوار ط

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نعتِ شہِ لولاکؐ

خاتم المرسلیں کون ہے؟ آپؐ ہیں
رحمۃ اللعالمیں کون ہے؟ آپؐ ہیں
دلربا، دلنشیں کون ہے؟ آپؐ ہیں
انتہائی حسیں کون ہے؟ آپؐ ہیں
آپ کی راہ میں جان جائے تو کیا
جانِ جاں آفریں کون ہے؟ آپؐ ہیں
فرش سے عرش تک، تاجدارِ لا الٰہ
ہر جگہ، ہر کہیں، کون ہے؟ آپؐ ہیں
اب علیم اپنا غم اور کس سے کہے
اُس کا کوئی نہیں، کون ہے؟ آپؐ ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱

قطرے چھلک گئے جو اُن آنکھوں کے جام سے
موسوم ہو گئے وہ ستاروں کے نام سے

یہ اعتبار وعدۂ فردا کی بات ہے
سورج کی منتظر مری آنکھیں ہیں شام سے

معصومیت پہ آپ کی یہ سوچتا ہوں میں
مشہور آپ کیوں ہیں ستمگر کے نام سے

وہ خوب جانتے ہیں نشیب و فرازِ عشق
اترے بذاتِ خود جو نگاہوں کے بام سے

یہ جنبشِ نقاب یہ سب بے احتیاطیاں
کیا بچ سکیں گے آپ نگاہِ عوام سے؟

وہ ماہتاب جیسی جبیں پھول سا وہ ہاتھ
کیوں چوٹ لگ گئی مجھے اس کے سلام سے

اب خونِ دل سے کون لکھے گا غزل علیم
زندہ ہے طرزِ میر تمہارے کلام سے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۲)

جس دن سے اُٹھ کے ہم تری محفل سے آئے ہیں
لگتا ہے لاکھوں کوس کی منزل سے آئے ہیں

مل کر گلے ہم اپنے ہی قاتل سے آئے ہیں
کیا صاف بچ کے موت کی منزل سے آئے ہیں

راہیں ہیں عاشقی کی نہایت ہی پُرخطر
تیرے حضور ہم بڑی مشکل سے آئے ہیں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زلفوں کے پیچ و خم میں پڑیں ہم تو کیا پڑیں
ہم تنگ خود ہی اپنے مسائل سے آئے ہیں

بزمِ بتاں میں شیخ سکوں کے خیال سے
دامن چھڑا کے ذکر و نوافل سے آئے ہیں

یہ حق پرستیاں مری مرہونِ کفر ہیں
یہ دن توفیضِ صحبتِ باطل سے آئے ہیں

کچھ وحشیوں پہ رنگ بہاروں سے تھے علیم
کچھ اہتمامِ طوق و سلاسل سے آئے ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳

مشرباً ہم محبت کے درویش ہیں کب سے زلفوں کے جنگل میں رہتے ہیں ہم
عارضوں کی تجلی سے سرشار ہیں پاک مانگوں کے صندل میں رہتے ہیں ہم

ہم سے بیزار رہتی ہیں بیتابیاں، ہم تو تقسیم کرتے ہیں مدہوشیاں
گہری جھیلوں کو ہم بخشتے ہیں سکوں مست آنکھوں کے کاجل میں رہتے ہیں ہم

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یاس کے نام سے سخت بیزار ہیں ہم اداسی کی گردن پہ تلوار ہیں
شغل ہے آرزو کی چمن بندیاں ہر تمنا کی کونپل میں رہتے ہیں ہم

کارفرما ہیں دل کے رشتوں میں ہی جلوہ فرما ہیں ماں کے اشکوں میں ہیں
وہ دوپٹے جو پھیلیں دعا کیلئے ان دوپٹوں کے آنچل میں رہتے ہیں ہم

اے علیم آپ ڈھونڈیں نہ ہمکو یہاں ان حریصوں کے بازار میں ہم کہاں
وہ جو باغِ قناعت ہے چلئے وہاں صبر کی شاخ کے پھل میں رہتے ہیں ہم

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴

وقتِ آخر جو بالیں پر آجائیو
یاد رکھیو بہت نیکیاں پائیو

میرے لائق جو ہو مجھکو بتلائیو
جان حاضر ہے کچھ اور فرمائیو

ایک ڈر مجھکو عرضِ تمنا میں ہے
تم پسینے پسینے نہ ہو جائیو

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہم دعا امن کی مانگتے ہیں مگر
آپ بھی اپنی پائل کو سمجھائیو

ہم کو بھی کچھ لکیروں کی پہچان ہے
آپ اپنی ہتھیلی ادھر لائیو

حال دل ہم سناتے ہیں ہنستے ہو تم
ہم نہیں بولتے تم سے اب جائیو

میرؔ کے رنگ میں لکھ کے غزلیں علیم
دھیرے دھیرے نہ تم میرؔ بن جائیو

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵

تنو جائزے بصیرتِ افکار کے لئے
تشبیہہ مل سکی نہ رُخِ یار کے لئے

کیا کر رہے ہو رُخ پہ گراتے ہو کیوں نقاب
پردہ کہاں ہے مطلعِ انوار کے لئے

یوسف کا جب کہ نام بھی بازار میں نہیں
اب کون زخمیں ہیں خریدار کے لئے

ابرو پہ ہیں جبیں کے پسینے کی بارشیں
پانی کا اہتمام ہے تلوار کے لئے

ہم دورِ حاضرہ کے لئے کیا لکھیں عکیم
ہم تو ہیں وقف گیسو و رخسار کے لئے

دیوار

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۶

کچھ طلب اپنے مقدر سے سوا مت کرنا
میرے ملنے کی نمازوں میں دعا مت کرنا

درد ہی اصل میں عرفانِ محبت کا ہے نام
درد جو دل میں ہے تم اس کی دوا مت کرنا

خار کتنے ہی لگیں تم کو گلستاں کے گلاب
لال پھولوں کی مگر ترک قبا مت کرنا

اپنے آنچل کا تمھیں ٹھیک سے رکھنا ہے خیال
تم زمانے کی ہواؤں کا کہا مت کرنا

دھمکیاں دیں گے خدایانِ زمانہ اے علیمؔ
تم مگر خم سرِ تسلیم و رضا مت کرنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۷

اب تو بھونروں کی نیت پہ ہے چمن کی قیمت
پھول جب بھول گئے اپنے بدن کی قیمت

الجھنیں میری سلامت میں ادا کر دوں گا
زلف خم دار کی اک ایک شکن کی قیمت

صحنِ گلشن میں ملامت کا نشانہ ہے بہار
میرے اللہ یہ چوتھی کی دُلھن کی قیمت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

روشنی سے جو ہیں محروم مہ و انجم کی
اُن سے پوچھو کسی دُھندلی سی کرن کی قیمت

خلوتِ زخم کا جن جن کو شرف حاصل ہے
وہ بتا سکتے ہیں پھولوں کے کفن کی قیمت

قُفل ہونٹوں پہ لگا لیجئے دو پل کے لئے
بس ادا خونِ شہیدانِ وطن کی قیمت

سر کٹانے میں مجھے کیوں ہو تأمل اے علیم
سر جدا ہونے سے بڑھ جاتی ہے تن کی قیمت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۸

دل مرا درد کی راجدھانی رہا
میرا چہرہ مگر ارغوانی رہا

میرے ساغر میں اک قطرۂ مے نہیں
بادہ خانے کا میں جب کہ بانی رہا

آب چہرے پہ جس کے رہی چار دن
عمر بھر اس کو نازِ جوانی رہا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کتنے الزام مجھ پر لگے ہیں مگر
دودھ کا دودھ پانی کا پانی رہا

وہ قیامت سے قطعاً ڈرے گا نہیں
گردش کے ہجوم جوانی رہا

آپ خود سوچئے عشق اور حسن میں
کون باقی رہا کون فانی رہا

میرا ہر شعر اس کے لئے ہے علیم
وہ جو میرے قلم کی روانی رہا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۹

بادہ خانے کی روایت کو نبھانا چاہیئے
جام اگر خالی بھی ہو گردش میں آنا چاہیئے

آج آنا ہے انھیں لیکن نہ آنا چاہیئے
وعدہ فردا اصولاً بھول جانا چاہیئے

ترک کرنا چاہیئے ہرگز نہ رسم انتظار
منتظر کو عمر بھر شمعیں جلانا چاہیئے

جذب کر لیتے ہیں اچھی صورتوں کو آئینے
آئینوں سے کیا تمھیں آنکھیں ملانا چاہیئے؟

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میرے اُس کے بیچ جو حالات کی دیوار ہے
مجھ کو اُس دیوار میں اک در بنانا چاہیئے

پھر کرم آگیں تبسم میں ہے پوشیدہ ستم
ہوش مندوں کو پہیلی بوجھ جانا چاہیئے

گردشِ حالات سے مایوس ہونا کفر ہے
عمر بھر انساں کو قسمت آزمانا چاہیئے

میری غزلیں ہوں گی کل نامحرموں کے درمیاں
اس کی خوشبو میری غزلوں میں نہ آنا چاہیئے

ہم تو قائل ہی نہیں محدودِ الفت کے علیم
ہم کو اُلفت کے لیئے سارا زمانہ چاہیئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۰

تم کو سو عذر ہیں تم پیار پہ تیار نہیں
میرے جذبات کے آگے کوئی دیوار نہیں

کیوں نہ ہم ختم کریں سلسلۂ ذکرِ وفا
جب کہ ہم دونوں میں کوئی بھی وفادار نہیں

کتنا پابند ہے پردے کی روایت کا تو
میری تقدیر میں شاید ترا دیدار نہیں

اب تو بیکار ہیں دزدیدہ نگاہوں کے سلام
جب تمناؤں کی پازیب میں جھنکار نہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بے جھجک آپ کے جو دل میں ہو کہہ دیں مجھ سے
آپ سے مجھ کو کسی بات میں انکار نہیں

مری رسوائی میں ہے آپ کی بھی رسوائی
میں جو مجرم ہوں تو کیا آپ گنہگار نہیں

گردشِ وقت مجھے لائی ہے اس منزل پر
اب تو دل میرا تمہارا بھی طلبگار نہیں

اصل میں ذوقِ نظارہ کی کمی ہے ورنہ
کون سا پھول ہے جو آپ کا رخسار نہیں

دردِ دل لکھنے پہ قدرت مجھے حاصل ہے علیم
میں جو تم کو نہ رُلادوں تو قلمکار نہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۱

بغیر تیغ اٹھائے گذر نہیں ہو گا
یہ دور وہ ہے قلم کارگر نہیں ہو گا

کوئی دباؤ اگر رات پر نہیں ہو گا
تو پھر سوالِ طلوعِ سحر نہیں ہو گا

نقاب جس نے اٹھائی ہے ذمہ دار ہے خود
گناہ خلق پر اک ذرہ بھر نہیں ہو گا

یہ تجربہ ہے مرا تتلیوں کو کیا معلوم
سکون پھول کا منہ چوم کر نہیں ہو گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دعائیں آپ نہ مانگیں مرے سکوں کے لئے
میں کیا کروں گا جو دردِ جگر نہیں ہوگا

غزل سناؤں گا لیکن مجھے یہ بتلاؤ
تمہارا ریشمی آنچل تو تر نہیں ہوگا

قسم نہ اُس کی طرف دیکھنے کی کیا کھاؤں
میں سوچتا ہوں وہ آخر کدھر نہیں ہوگا

نصاب چہروں کا جس نے نہیں پڑھا وہ کبھی
بہ اعتبارِ نظر معتبر نہیں ہوگا

ہمیں سلیقۂ اخفائے درد ہے اے علیم
ہمارا درد کبھی مشتہر نہیں ہوگا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۲

آپ کے وعدۂ فردا کو دعا دیتے ہیں
اور ہم شام کو اک شمع جلا دیتے ہیں

ہم تو ظاہر ہے ہمیشہ سے رہے سادہ مزاج
دل میں جو بات بھی ہوتی ہے بتا دیتے ہیں

اپنے قاتل کا جہاں نام بتانے میں چلا
لوگ چپکے سے مرا پاؤں دبا دیتے ہیں

شیخ کا ربط بہت بڑھ گیا مسجد سے مگر
اب بھی بت خانے کی زنجیر ہلا دیتے ہیں

ہم کوئی شاہجہانوں میں نہیں ہیں لیکن
پیار کا تاج محل ہم بھی بنا دیتے ہیں

تشنہ کامی میں ہمیں رہتا ہے پیاسوں کا خیال
شیخ کے نام کی تھوڑی سی گرا دیتے ہیں

اُس کی توصیف جوانی میں غزل پڑھ کے سلیمؔ
آج بھی بزم میں ہم حشر اُٹھا دیتے ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۴

اُترے گی نہ کیسے تری تصویر غزل میں
بلقیس کو آنا ہے سلیماں کے محل میں

دیدار کے پیاسوں کو پتہ ہی نہیں شاید
اک چیز تصوّر ہے نظارے کے بدل میں

اُن عقل کے ماروں پہ ہنسی آتی ہے مجھ کو
جو ڈھونڈتے پھرتے ہیں تجھے دشت و جبل میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے تجربہ کچھ اور روایات ہیں کچھ اور
ہم کو نہ ملا کوئی مزہ صبر کے پھل میں

ہم اہلِ قلم امن پسندوں میں ہیں ورنہ
تلوار سے کیا کم ہے قلم جنگ و جدل میں

ان آنکھوں کے کاجل کو بہائیں گے کہاں تک
اب آپ بھی آجائیے میدانِ عمل میں

حالات کو الزامِ علیم آپ نہ دیجیے
حالات کا کیا دخل ہے اس زلف کے بل میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱۴)

کسی دن میرے گھر وہ مہرباں آیا تو کیا ہوگا
مرے آنگن میں جنت کا سماں آیا تو کیا ہوگا

نہ اتنا ناز کر اے راہبر منزل شناسی پر
بھٹکنے کی جو ضد پر کارواں آیا تو کیا ہوگا

حریمِ ناز میں جاتے ہوئے اک فکر ہے مجھکو
پلٹ کر میں کہیں جو شادماں آیا تو کیا ہوگا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹپکتی ہے تجلی روح میں جس کے تصوّر سے
نظر کے سامنے وہ آستاں آیا تو کیا ہوگا

مرے احباب سوکھی کھیتیوں پر شعر لکھتے ہیں
اگر موضوعِ رخسارِ بتاں آیا تو کیا ہوگا

بھری برسات، کچا گھر، نہ شیشہ ہے نہ پیمانہ
علیمؔ ایسے میں وہ میرے یہاں آیا تو کیا ہوگا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۵

جب جب بھی وہ کلائی میں کنگن گھمائیں گے
گردش کے دن ضرور ہمیں یاد آئیں گے

وہ بددعا کے پھول جو اس سمت آئیں گے
ہم ان سے اپنے غم کی بہشتیں سجائیں گے

پلکیں جھپک رہی ہیں جنھیں دیکھ دیکھ کر
آنکھوں کی ایک روز وہ نیندیں چرائیں گے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تازہ رہے گی رات کے زخموں کی یہ مہک
بالوں میں لوگ پھول ہمیشہ لگائیں گے

کہدوں میں دل کی بات مگر ایک شرط ہے
وعدہ کرو کہ نم کو پسینے نہ آئیں گے

توبہ کشوں کی فہم و فراست تو دیکھئے
لگتا ہے جیسے اب کبھی بادل نہ چھائیں گے

مت پوچھئے عزیز ہیں کیوں ہمکو غم علیم
یہ فلسفے کسی کی سمجھ میں نہ آئیں گے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۶

اپنی تابِ بقا دیکھتے جایئے
روز و شب حادثہ دیکھتے جایئے

چاک گُل کی قبا دیکھتے جایئے
زندگی کی ادا دیکھتے جایئے

توبہ کرلیں گے جواب وہ پچھتائیں گے
اُٹھ رہی ہے گھٹا دیکھتے جایئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نیند پلکوں سے ہے بیر باندھے ہوئے
دوستی کا مزہ دیکھتے جایئے

آپ دیکھیں گے خود وقت کی گردشیں
مستقل آئینا دیکھتے جایئے

جلد ہی آنے والے ہیں پرسش کے دن
اپنی اپنی خطا دیکھتے جایئے

وہ نہ آئیں علیم آپ کا فرض ہے
عمر بھر راستا دیکھتے جایئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱۷)

میں نقش ہائے خونِ وفا چھوڑ جاؤں گا
یعنی جوازِ رنگِ حنا چھوڑ جاؤں گا

تو آنے والے کل کے لئے کیوں ہے فکرمند
تیرے لئے میں اپنی دعا چھوڑ جاؤں گا

تیرے خلاف کوئی نہ کھولے کبھی زباں
تیری نگاہ میں وہ نشہ چھوڑ جاؤں گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آ جائے گا شوق سے بے چین جب ہو دل
دروازہ اپنے گھر کا کھلا چھوڑ جاؤں گا

رُخسار و لب کی تیزی نہ کم ہوں گی رونقیں
میں ہر غزل میں ذکر ترا چھوڑ جاؤں گا

آئینے دے سکیں گے نہ تجھ کو کبھی فریب
تیری جبیں پہ تیرا پتہ چھوڑ جاؤں گا

اک خاص چیز چھوڑ دوں گا سب کے لئے علیم
پہلے سے کیوں بتاؤں کہ کیا چھوڑ جاؤں گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۸

نظریں ملیں تو زیست کے نقشے بدل گئے
پلکیں جھپک نہ پائیں کئی دور چل گئے

تازندگی چلے ہیں سلامت روی سے ہم
پروانے جلد باز تھے جلدی سے جل گئے

اُن کو تمہارے شہر کے پتھر نہ چھو سکے
جو اہلِ عشق دشت کی جانب نکل گئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس میکدے میں تم نے جو تقسیم کی شراب
ساغر اسی شراب کے دنیا میں چل گئے

واعظ کے ہم ذرا بھی رہین کرم نہیں
ساقی نے جب سنبھالا ہمیں ہم سنبھل گئے

وہ سُرمۂ بصیرت اہل چمن بنے
جو گل تمہارے پاؤں کے نیچے مسل گئے

خود ہم نے اُن کی بزم میں دیکھا ہے یہ علیمؔ
اکثر رقیب لے کے ہماری غزل گئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۹

موڑ سارے تیری گلیوں کے اُجالے میرے
کوچے کوچے ہیں ترے شہر کے چھانے میرے

ہوش گم کر دیئے گلشن کی ہوا نے میرے
لگ گئے جیب و گریباں بھی ٹھکانے میرے

شکر ہے اب تو میں محتاجِ تعارف بھی نہیں
روز اخبار میں چھپتے ہیں فسانے میرے

جس کے قدموں کو ہے فتنوں کے جگانے کا شعور
اس کی پازیب پہ لکھے ہیں ترانے میرے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بوجھ تو ڈال نہ اب اور کرم کا مجھ پر
دُکھ رہے ہیں ترے احسان سے شانے میرے

واعظوں پر نہ خبردار کوئی طنز کرے
ہیں بہی خواہوں میں یہ لوگ پرانے میرے

دیکھ سکتے ہو کسی وقت اگر تم چاہو
ہر کتب خانے میں رکھے ہیں زمانے میرے

پھول سے ہاتھوں نے پتھر جو چلائے تو لگا
جیسے بوسے لئے جنت کی ہوا نے میرے

فائدہ ہے مری شیریں سخنی میں یہ علیم
دُکھ وہ سن لیتے ہیں غزلوں کے بہانے میرے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۲۰)

بیتے ہوئے لمحوں کو چاہو جو بلا لینا
چھیڑیں گے غزل جب ہم تم ساز اٹھا لینا

آئینہ تمھارا جب کچھ طنز کرے تم پر
چڑھتے ہوئے سورج سے تم آنکھ ملا لینا

ڈر کیا ہے اندھیرے میں للّٰہ ذرا ٹھہرو
تم شمع جلانے میں انگلی نہ جلا لینا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قسمیں یہ خدا کی تم کس واسطے کھاتے ہو
متروک ہے اس سن میں جب نام خدا لینا

تحریک محبت میں شامل تو ہو تم لیکن
تم اپنے اس آنچل کا پرچم نہ بنا لینا

واقف ہیں مسائل سے ہم دینِ محبت کے
آنکھیں تو محبت میں جائز ہے چرا لینا

کیوں چپ ہو علیمؔ آخر ہنسنے دو زمانے کو
ظاہر ہے زمانے سے ہم لوگوں کو کیا لینا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۱

تمھیں نے خود یہ الجھے مسئلے سُلجھا دیئے ہوتے
دلوں کے تم نے دروازے اگر کھلوا دیئے ہوتے

ستم ڈھائے ہیں جتنے اس سے بڑھ کر ڈھائے ہوتے
مگر کچھ اشتہارِ تعزیت بٹوا دیئے ہوتے

خدا نا خواستہ ہم سے اگر کچھ بھول ہو جاتی
تو پھر ارض و سماں احباب نے ٹکرا دیئے ہوتے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تمہارے عہد ماضی پر نہ کوئی تبصرہ ہوتا
پرانے آئینے تم نے اگر توڑوا دیئے ہوتے

حقیقت آئینہ ہو جاتی سب کی جتنے نائب تھے
جو دو چھینٹے مرے اللہ نے برسا دیئے ہوتے

علیم ان کی جبیں پر عمر بھر رہتی شکن لیکن
کم از کم مجھ کو اسبابِ شکن سمجھا دیئے ہوتے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۲۲)

وہ جو پیش کر رہے ہیں مجھے جام انجمن میں
وہ ضرور مجھ سے لیں گے کوئی کام انجمن میں

یہ پتہ نہیں کہ کیسا ہے نظام انجمن میں
نہ خواص مطمئن ہیں نہ عوام انجمن میں

وہ جو میکشوں کا کل تک تھا امام انجمن میں
اسے اب ذرا سا پانی ہے حرام انجمن میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہیں بہت سے انجمن میں میرا ذکر کرنے والے
مرے بعد بھی رہے گا مرا نام انجمن میں

مرے نام کے لئے ہیں کئی اُس کے استعارے
کوئی مستقل نہیں ہے مرا نام انجمن میں

تری انجمن کی خوشیاں مجھے وہ نہ دے سکیں گی
مرے غم نے کھو دیا ہے جو مقام انجمن میں

وہ سلام بے نیازی جو علیم مجھ کو پہونچے
مرا درد بن گئے ہیں وہ سلام انجمن میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۲۳)

امتحاں میرا بھی سہی، کیا ہے ؟
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے !

خوب آنچل سنبھالئے لیکن
اب حقیقت ڈھکی چھپی کیا ہے ؟

دیکھ کر تجھ کو سوچتا ہوں میں
وجہ تخلیق چاند کی کیا ہے ؟

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شمع ، مہتاب ، پھول ، پیمانہ
اصل تشبیہہ آپ کی کیا ہے

وہ بظاہر کھنچے کھنچے ہیں مگر
کیا پتہ امرِ واقعی کیا ہے ؟

لوگ اہلِ جنوں پہ ہنستے ہیں
عقل لوگوں کی پھر گئی کیا ہے ؟

ہم جلے ہیں تمام عمر علیم
ہم سے پوچھو کہ روشنی کیا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مضطرب دل ہے ستمگر کو خبر ہو کہ نہ ہو
کوئی پیاسا ہے سمندر کو خبر ہو کہ نہ ہو

آئینہ کرتا ہے منہ دیکھی ہوئی باتیں کیوں
اس خرابی کی سکندر کو خبر ہو کہ نہ ہو

مجھ کو ساقی کی نگاہوں نے کیا ہے سرشار
میں تو سیراب ہوں ساغر کو خبر ہو کہ نہ ہو

مجھ کو معلوم ہے پتھر سے مجھے چوٹ لگی
لیکن اس چوٹ کی پتھر کو خبر ہو کہ نہ ہو

ذکر تم غم کے اندھیروں کا نہ کرنا اے علیم
چاہے اس ماہ منور کو خبر ہو کہ نہ ہو

(۲۵)

معراجِ کمالِ ناز ہے جب احساسِ جمال آجاتا ہے
دریا سے بگولے اٹھتے ہیں صحرا میں اُبال آجاتا ہے

دو چار نشیمن جلنے سے کچھ حرج نہیں یوں تو لیکن
بُلبُل کی فغانِ پیہم سے گلشن پہ زوال آجاتا ہے

اُن کو یہ خوشی ہے ہنس ہنس کر میں اُن کی جفائیں سہتا ہوں
میں خوش ہوں کہ اُن کو وقتِ ستم میرا بھی خیال آجاتا ہے

دل میرا جنھوں نے توڑا تھا وہ پوچھ رہے ہیں اب مجھ سے
وہ کیسے مٹایا جاتا ہے شیشے میں جو بال آجاتا ہے

ہوں لاکھ علیم اب لطف و کرم بھولیں گے نہ ان کے جور و ستم
مشکل سے صفائی ہوتی ہے جب جی میں ملال آجاتا ہے

دیوار

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نگاہِ غم آلودہ اُس نے اُٹھا دی پلٹ کر اچانک اِدھر چلتے چلتے
دلِ مضطرب بے تحاشا جو دھڑکا بجھیں آرزوئیں مچلتے مچلتے

اگر اس قدر دردِ دل واقعی ہے اگر بیقراری کا عالم یہی ہے
تو پھر غم کے مارے پہ کیا بیت جا خدا جانے سورج نکلتے نکلتے

کوئی جان سے گرمیٔ غم میں جا کوئی لذتِ آتشِ غم اُٹھائے
پتنگے نے گھبرا کے جان اپنی دیدی کٹی شمع کی زندگی جلتے جلتے

نہ معلوم کیا فطرتِ زندگی ہے کبھی ہم کو کانٹوں پہ نیند آ گئی ہے
کبھی بسترِ گل پہ بے چینیوں سے کٹی رات پہلو بدلتے بدلتے

ہیں برو جنوں خیز زلفوں کے سائے یہ پھول ایسے رخسار اللہ رکھے
علیم اب بہکنے کو جی چاہتا ہے چلے کوئی کب تک سنبھلتے سنبھلتے

دیوانہ [illegible]

٢٧

ہمارے دردِ نہاں کا درماں نہ ہو سکا ہے نہ ہو سکے گا
علاجِ ناسورِ قلبِ سوزاں نہ ہو سکا ہے نہ ہو سکے گا

مری غم آلودہ زندگی کے لیے خوشی کا سوال ہی کیا؟
فضائے ظلمات میں چراغاں نہ ہو سکا ہے نہ ہو سکے گا

ہزار فصلِ بہار آئے ہزار غنچے کھلیں چمن میں
مگر میں وہ ہوں جو گل بداماں نہ ہو سکا ہے نہ ہو سکے گا

غموں کی ان تند آندھیوں میں ٹھہر سکے گی نہ شمعِ ہستی
حقیر تنکا حریفِ طوفاں نہ ہو سکا ہے نہ ہو سکے گا

علیم یوں میرے سوزِ ترنم فضاؤں میں گونجتے رہیں گے
مگر دل اپنا کبھی غزل خواں نہ ہو سکا ہے نہ ہو سکے گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۸

پُرشوق نظر قاصر دیدار نہیں ہے
جذبات کے آگے کوئی دیوار نہیں ہے

ہونٹوں سے لگا لینا تو اک جرم ہے لیکن
نظروں سے جو پی لے تو گنہگار نہیں ہے

ٹوٹے جو کوئی جام تو دنیا کو خبر ہو
دل میں تو یہ مشکل ہے کہ جھنکار نہیں ہے

اللہ رے ویرانیٔ دنیائے تمنا
دل آج تمہارا بھی طلبگار نہیں ہے

فریاد لبوں پر جو علیم آئے تو کیوں کر
کیا ان کے تغافل سے مجھے پیار نہیں ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۲۹)

یہ پہنچا دو خبر اس پردہ دارِ روئے روشن تک
نگاہِ شوق کی گرمی سے جل جاتی ہے چلمن تک

سرِ محشر اُنھیں معصوم ٹھہرایا ہے لوگوں نے
ہمارا ہاتھ رُک جاتا ہے اُٹھ کر ان کے دامن تک

مہِ کامل کے جلووں سے منوّر ہو گئی دنیا
قدم لیکن نہ آئے چاندنی کے میرے آنگن تک

جلا دے شوق سے میرا نشیمن باغباں لیکن
رہے محدود ہر شعلہ فقط میرے نشیمن تک

علیمؔ اب اُن کے در کی باریابی کو ترستا ہوں
رسائی رہ چکی ہے میری جن کے دل کی دھڑکن تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۰

کوئی تیر پھینک مجھ پر اُسی ترکش ستم سے
مرا دل دھڑک رہا ہے تو نہ دیکھ اب کرم سے

مری زندگی کی راہیں کیوں اُلجھ کے رہ گئیں ہیں
کوئی باز پُرس کرتا ترے گیسوؤں کے خم سے

جو کھلیں نہ دل کی کلیاں تو بہار کا مزہ کیا
میں سوال کر رہا ہوں یہ نسیمِ صبحدم سے

یہ جو شیخ محترم ہیں بڑے زہر کے بجھے ہیں
نہ یہ مطمئن خدا سے نہ یہ مطمئن صنم سے

یہ دل و نظر کی رسمیں یہ وفا کی ساری قسمیں
کبھی ٹوٹ جائیں تم سے کبھی ٹوٹ جائیں ہم سے

ہوئیں شُہرتیں غزل کی اے علیمؔ چار جانب
مرے خونِ دل کے قطرے جو ٹپک گئے قلم سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۱

یہ نہیں کہ تیری طرف سے اب مرے دل میں پیار نہیں رہا
تری آرزو تو ہے آج بھی ترا انتظار نہیں رہا

غمِ زیست میں وہ مزے ملے ترے غم کو میں نے بھلا دیا
مرا احترام تو چھوڑ دے مرا اعتبار نہیں رہا

مجھے غمگساروں پہ ناز تھا مگر اب یہ لطف ہے وقتِ غم
جو چراغ لیکے بھی ڈھونڈیئے کوئی غمگسار نہیں رہا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تجھے میرے پیار پہ شک نہ ہو یہ تو تاب و ضبط کی بات ہے
کوئی بیقرار رہا کیا کوئی بیقرار نہیں رہا

مری وحشتوں کی کلائیاں رہیں احتیاط کے ہاتھ میں
مرا پیرہن ترے عشق میں کبھی تار تار نہیں رہا

مرا جسم وقت کی ملکیت مری روح آپ کی سلطنت
مجھے آپ اپنے وجود پر کوئی اختیار نہیں رہا

اے علیم خوگرِ غم ہوں میں، غم دوست ہو کہ غمِ جہاں
مجھے زندگی کا کوئی بھی غم کبھی ناگوار نہیں رہا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۳۲)

خلافِ مسلکِ اہلِ یقیں کریں تو بُرا
بہ رسمِ سجدہ جو خونِ جبیں کریں تو بُرا

کہیں تو سلسلۂ زلف ہی میں جو کھی کہیں
بیاں فسانۂ اندوہگیں کریں تو بُرا

نہیں ہے فرصتِ چشمِ کرم اُنھیں پھر بھی
سکونِ قلب کا ساماں کہیں کریں تو بُرا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جو احتیاط اُنھیں چاہیئے محبّت میں
وہ احتیاط ہم اپنے تئیں کریں تو برا

پسِ نقاب کوئی دے رہا ہے دعوتِ دید
نظر جو جانبِ پردہ نشیں کریں تو برا

نگاہِ یار کو مطلوب ہے متاعِ ضمیر
جو ہاں کریں تو برا جو نہیں کریں تو برا

علیم ہے تو اُنھیں اعترافِ حُسن مگر
جو یاد اُن کو بہ لفظ حسیں کریں تو برا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۳

سوزِ الفت دیدۂ جاناں میں طغیانی کرے
یہ وہ آتش ہے کہ جو پتھر کو بھی پانی کرے

فصلِ گُل جب بھی نوید رنگ و بو دے، جانے کیوں
"دل تمنائے نشاطِ چاک دامانی کرے"

ان حسیں چہروں میں ہے شرحِ نکاتِ زندگی
ان کتابوں کی کوئی اوراق گردانی کرے

شمع کو اک شعلۂ روشن پر اتنا ناز ہے
بات پر پروانہ اگر شعلہ سامانی کرے

خونِ دل سے جن کی خاطر ہر غزل لکھی علیم
اُن کو یہ ہم میرا اندازِ غزل خوانی کرے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۴

سیکڑوں زہرِ غم اپنی دنیا میں ہیں، تشنگی جب ستائیگی پی لیں گے ہم
تم ہماری طرف سے پریشاں نہ ہو، ہم نے طے کر لیا ہے کہ جی لیں گے ہم

جو غمِ زندگی سے ہیں سہمے ہوئے، قابلِ موت ہیں تو اُنھیں موت دے
ہم مجاہد ہیں یہ تجھ کو معلوم ہے "لا ادھر زندگی" زندگی لیں گے ہم

دل کی ویران بستی بسے گی نہ اب، شمع کوئی یہاں پر جلے گی نہ اب
جا کے جلوہ فروشوں سے کہہ دے کوئی، لوٹ جائیں اب نہ روشنی لیں گے ہم

وقت کم ہے اگر تم نہیں آؤ گے، ہم کہے دے رہے ہیں کہ پچھتاؤ گے
تم پکارو گے رو رو کے ہم کو مگر پھر نہ بولیں گے ہونٹوں کو سی لیں گے ہم

بام پر آئے خود کو نہ رسوا کریں، اُن سے کہہ دو علیم اب وہ پردہ کریں
زندگی کا اندھیرا مٹے گا کہاں، دو گھڑی ان کو گر دیکھ بھی لیں گے ہم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۵

عجیب وجد سا آیا ہے دل کی دھڑکن کو
نگاہ چھو کے جو پلٹی ہے ان کی چلمن کو

ہمارا خون مصیبت بنا ہے ان کے لئے
خدا کرے کوئی دیکھے نہ ان کے دامن کو

مزاج اس نے بھی پایا ہے دوستوں جیسا
بہت قریب سے دیکھا ہے میں نے دشمن کو

نشاطِ فصلِ بہاراں سے جھومتی شاخیں
شہید کر کے رہیں گی مرے نشیمن کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نہ چاندنی کی دعا ہم نے آج تک مانگی
بہت ہے غم کا اندھیرا ہمارے آنگن کو

وہی گھٹائیں وہی مست مست پروائی
جو توبہ کی ہے تو موت آگئی ساون کو

بصد خلوص سدا اُن کی زلف پیچاں نے
سلام پیش کئے زندگی کی الجھن کو

علیمؔ کچھ نہ کہو دل کو یوں ہی جلنے دو
خود اس نے آگ لگائی ہے اپنے مسکن کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۳۶)

پیشانی پسینے سے کبھی تر اُس کی اگر ہے
ہم کچھ نہ کہیں گے ہمیں اللہ کا ڈر ہے

رکھنا ہے زمانے کی خبر آج انھیں کو
خود اپنے ہی آنچل کی نہیں جن کو خبر ہے

پردے کے اٹھانے میں ہے جب اتنا تکلف
کیوں پردہ اٹھاؤ مجھے تسکینِ نظر ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کچھ شانِ تغافل بھی اُدھر دیکھ رہا ہوں
کچھ عرضِ تمنا میں تکلّف بھی اِدھر ہے

خالی نظر آتا ہے یہ کیوں دامنِ ہستی
لفظوں کی دکانوں پر ابھی دردِ جگر ہے

ضم ہونے نہ دوں گا میں ترے جلووں میں اس کو
بے شرکتِ غیرے یہ نظر میری نظر ہے

کیا حال علیمؔ اپنا بنا رکھا ہے تم نے
آنکھیں کبھی نم ناک ہیں دامن کبھی تر ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

٣٧

مرے خیال سے یہ تو بہت بُرا ہو گا
فریضۂ غمِ جاناں اگر قضا ہو گا

میں اُن سے ترکِ محبت کروں تو کیسے کروں
ہزار بار ابھی اُن کا سامنا ہو گا

نقاب اٹھاؤ مگر اس کی کوئی شرط نہ ہو
کہ حب کو پاک نگاہوں سے دیکھنا ہو گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خود اپنے حال کی تم کو خبر نہیں شاید
تمہاری بزم میں کیا کوئی آئینا ہو گا؟

چمن میں کہہ دو عنادل سے ہوشیار رہیں
فضائیں کہتی ہیں اب کوئی حادثہ ہو گا

اگر ضمیر فروشی بنے گی شرطِ خلوص
تو اُن سے مجھ کو تعلق بھی توڑنا ہو گا

کہاں تک آئیں گے آخر وفا کے سر الزام
علیمؔ اہلِ محبت کو سوچنا ہو گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۸

مرے چارہ سازوں کی انتہا نہ تو شہر میں نہ تو گاؤں میں
مرے زخم دل کی مگر دوا نہ تو شہر میں نہ تو گاؤں میں

وہی جذب شوق کی مستیاں وہی دل نواز جوانیاں
غم زندگی کا کوئی مزا نہ تو شہر میں نہ تو گاؤں میں

یہ بہار ہے کہ فریب ہے اسے پھونک دیں کبھی تو زیب ہے
کسی پھول کی کبھی بنی قبا نہ تو شہر میں نہ تو گاؤں میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کوئی احتیاط کریگا کیوں کوئی پاکباز بنے گا کیوں
کسی جرم کی بھی کوئی سزا نہ تو شہر میں نہ تو گاؤں میں

یہ ہجوم جسم ہجوم جاں مگر آہ دل کی اداسیاں
کسی آدمی کا کوئی پتا نہ تو شہر میں نہ تو گاؤں میں

ہوئیں خوب درد کی پرسشیں ہوئیں خوب اشکوں کی بارشیں
ملی دامنوں کی مگر ہوا نہ تو شہر میں نہ تو گاؤں میں

تو لہو سے بھی جو غزل لکھے تو علیم آج کے دور میں
تری کاوشوں کا کوئی صلا نہ تو شہر میں نہ تو گاؤں میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۳۹)

بخش دیں آنکھیں یں نے گریۂ مسلسل پر
میری جو نمازیں تھیں قرض اُن کے آنچل پر

جاں نواز نظروں پر کوئی شک نہیں مجھ کو
میرا نام لکھا ہے یوں ہی بابِ مقتل پر

اپنی تیرہ بختی سے خود ہمیں کہاں فرصت
تبصرہ نہیں کرتے ہم کسی کے کاجل پر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مست مست آنکھوں کو جام پر فضیلت ہے
سرمئی دوپٹوں کو فوقیت ہے بادل پر

دولتِ جنوں جس کو جب جہاں خدا دیدے
منحصر نہ بستی پر، منحصر نہ جنگل پر

اعتمادِ مایوسی جب سے ہو گیا حاصل
رکھ دیا ہے انگارہ آرزو کی کونپل پر

اے علیم مجھ کو بھی سیکڑوں ہیں غم لیکن
میری مسکراہٹ ہے تابِ ضبط کے بل پر

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴۰

چراغ شام سے آخر جلائیں کس کے لئے
کوئی نہ آئے گا آنکھیں بچھائیں کس کے لئے

کھنچا کھنچا نظر آتا ہے ہم سے ہر آنچل
ستارے توڑ کے لائیں تو لائیں کس کے لئے

نہیں ہے کوئی ہمیں زندگی کا شوق مگر
ہم اپنی جان سے جائیں تو جائیں کس کے لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ستم اٹھانے کا مقصد بھی کوئی ہوتا ہے
ہم آسمان سے شرطیں لگائیں کس کیلئے

خلاف ہم نہیں اختر شماریوں کے مگر
سوال یہ ہے کہ نیندیں گنوائیں کس کے لئے

وفا اک آگ ہے بچوں کا کوئی کھیل نہیں
ہم اپنا مفت میں دامن جلائیں کس کیلئے

شراب ہم پہ ہمیشہ سے ہے حرام علیم
پتہ نہیں یہ اُمڈتی ہیں گھٹائیں کس کے لئے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴۱

تکلفاتِ کرم چشمِ یار رہنے دے
میں مطمئن ہوں مجھے بیقرار رہنے دے

جو پیرہن ہے مرا تار تار رہنے دے
مجھے مطابقِ فصلِ بہار رہنے دے

جو الجھنیں ہیں زمانے کی اُن کا کیا ہو گا
تو اپنی زلف کو اب مت سنوار رہنے دے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کبھی نہ جاؤں میں رسوائی جنوں کے قریب
مجھے جو ہوش میں پروردگار رہنے دے

خود اپنی ذات کا تجھ کو بھرم جو رکھنا ہے
تو پھر وجود مرا برقرار رہنے دے

عجب نہیں کہ تجھے آج نیند آجائے
علیم سر کے تلے پائے یار رہنے دے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزے سے ہم شبِ ہجراں میں اشکبار رہے
تمام رات ستاروں سے ہمکنار رہے

ہم اپنی طرزِ محبت کے شاہکار رہے
ہمیں پتہ ہی نہیں ہے کہ بیقرار رہے

مرے لہو کی یہ ارزانیاں خدا رکھے
مرے وطن کی زمیں کیوں نہ لالہ زار رہے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بندھی ہے برقِ نسیمِ سحر کے آنچل میں
ہر ایک پھول گلستاں کا ہوشیار رہے

میں تیرے وعدۂ فردا کو جانتا ہوں مگر
خدا کرے کہ مجھے تیرا انتظار رہے

وہ کون تھے جنھیں کانٹوں پہ نیند آئی تھی
یہاں تو بسترِ گل پر بھی بے قرار رہے

فضائے صحنِ چمن جب نہ راس آئے علیمؔ
کسی پڑی ہے جو منت کشِ بہار رہے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۴۳)

رکھا گیا ہم کو بھی ناواقفِ غم برسوں
پانی کی طرح برسے ہم پر بھی کرم برسوں

ڈھانا ہے تمہیں ہم پر ایسے ہی ستم برسوں
آسودہ نہیں ہوتے ہم خو گرِ غم برسوں

مشکوک سمجھتے ہیں وہ میری وفاؤں کو
میزانِ وفا پر خود اترے ہیں جو کم برسوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پتھر بھی کلیجے پر رکھنا ہمیں آتا ہے
کہیے نہ ادھر دیکھیں از روئے قسم برسوں

تا عمر لٹاؤ تم اشکوں کے ستارے اب
تم نے تو چلائے ہیں وعدوں کے درم برسوں ۔

پیچیدہ کچھ اتنی ہے اس وقت رہِ انساں
گیسو کی طرح اس کے نکلیں گے نہ خم برسوں

شاہد ہیں علیم اب ہم اللہ کی قدرت کے
ہم بھی تو رہے آخر نزدیکِ صنم برسوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوا ہے غیر ممکن درد سے شاید مفر اپنا
نمک پاشوں کے ہاتھ اب چڑھ گیا زخمِ جگر اپنا

یقیں کس طرح آئے ان کو میرے دردِ پنہاں کا
نہ چہرہ مضمحل اپنا نہ دامن ہی ہے تر اپنا

نگاہوں میں ٹھہرتی ہی نہیں کوئی حسیں صورت
مصیبت بن گیا کمبخت معیارِ نظر اپنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بہاروں نے اسیرِ رنگ و بو ایسا بنایا ہے
کہ خود مجھ کو گراں ہے اعتمادِ بال و پر اپنا

یقیناً ہم سیہ بختوں کا بھی نام آئیگا اس میں
فسانہ آپ کیوں لکھئے بحرفِ آبِ زر اپنا

علیمؔ اک مصرعۂ رنگیں کی تصویر اس گھڑی ابھری
قلم کی نوک سے ٹپکا ہے جب خونِ جگر اپنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نام اب نہیں ہے جیب و گریباں کے تار کا!
اب تو ہوں میں ثبوت چمن کی بہار کا

قائم اُصول وعدۂ فردا پہ تم رہو
چھینو نہ مجھ سے لطف غمِ انتظار کا

پوچھو نہ حالِ کشمکشِ صحنِ گلستاں
خطرے میں ہے سہاگ عروسِ بہار کا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جس شاخِ گُل پہ میرا نشیمن چمن میں تھا
اُس شاخِ گُل پہ نام ہے پروردگار کا

دھونا پڑے گا جذبۂ نفرت سے مجھ کو ہاتھ
دشمن میں بے پناہ سلیقہ ہے پیار کا

کیا بات ہے جو قصرِ دلِ اہلِ عشق سے
پرچم اُتر گیا ہے ترے اعتبار کا

تم اس طرف علیم غزلخواں ہو بزم میں
کاجل پگھل رہا ہے ادھر چشمِ یار کا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۴۶)

میخانے میں ساقی کا کرم عام نہیں ہے
جنت میں بھی ہر شخص کو آرام نہیں ہے

تو پونچھ لے اِس چاند سے چہرے کا پسینہ
جا تجھ پہ مرے خون کا الزام نہیں ہے

اب تو تری دنیا سے بہت دور بسا ہوں
اب تو مرے خوابوں میں ترا کام نہیں ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیوں زلف کے سائے سے الجھتا ہے مرا دم
کیا میرے مقدر میں کوئی شام نہیں ہے

تصویر تو ماضی کی کتابوں میں ہے تیری
لیکن کہیں تحریر ترا نام نہیں ہے

پنہاں ہے جو خوشیوں میں کسک اس کو نہ پوچھو
آرام سے وہ ہیں جنھیں آرام نہیں ہے

رسوائی سے تم کیوں ہو علیم اتنا پریشاں
وہ بھی کوئی انساں ہے جو بدنام نہیں ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۴۷)

مسرت میں بھی غم کے پہلو ملیں گے
تبسم کے پردے میں آنسو ملیں گے

نقاب اپنے چہرے سے تم مت اُٹھانا
نظاروں کا گوہ تو ہر سو ملیں گے

جو خاروں سے ڈرتے ہیں ان کو بتا دو
گلوں کی قباؤں میں چاقو ملیں گے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترے پاؤں سجدوں کے قابل نہیں ہیں
ترے پاؤں کو صرف گھونگھرو ملیں گے

سلامت رہے میرا ذوقِ اسیری
جہاں جاؤں گا مجھ کو گیسو ملیں گے

تمہارے خیالوں کے آنگن میں ہر شب
تمہیں ہم بہ اندازِ خوشبو ملیں گے

علیمؔ آپ کو نیند آئے نہ آئے
یہاں صرف پتھر کے زانو ملیں گے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھول کی طرح رخسار کُملا گئے، اب تو لگتا ہے آنسو ٹپک جائیں گے
یہ محبت کی راہیں بڑی سخت ہیں، مجھ کو معلوم تھا آپ تھک جائیں گے

آج وعدہ اگر بھول جائیں گے وہ، اُن کو جب یاد آئے گا آئیں گے وہ
اُن کے تلووں کے سورج سلامت رہیں، میرے آنگن کے ذرّے چمک جائیں گے

فصلِ گُل ہے بہاروں کو تولو تو تم، بھید اپنی خوشی کا کھولو تو تم
میرے کہنے کا مطلب ہے بولو تو تم، خود بخود سارے غنچے چٹک جائیں گے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپنی روداد تجھ کو سناؤں میں کیا، دل کی تکلیف تجھ کو بتاؤں میں کیا
تیرے ہونٹوں کی صبحیں چلی جائینگی تیرے دامن پہ تارے چھلک جائینگے

ہر طرف ظلمتیں ہر طرف تیرگی، زندگی کا سفر اور بے روشنی
تم اُجالے لئے یوں ہی بیٹھے رہو، ہم اندھیروں میں اک دن بھٹک جائینگے

چھوڑ دیگا علیم اپنا دردِ جگر، ڈالیئے خاک اب اپنی روداد پر
ورنہ اب یہ ہے ڈر چلمنوں کے اُدھر، مفت میں دو کٹورے چھلک جائیں گے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۷۹)

دل کے پرانے زخم نہ تازہ کرے کوئی
مجھ سے مرا مزاج نہ پوچھا کرے کوئی

رخ سے نقاب اٹھا کے یوں دوران گفتگو
قرآن کو نہ بیچ میں لایا کرے کوئی

ہم جانتے ہیں تشنگئ دید کے مزے
ہم خود یہ چاہتے ہیں کہ پردہ کرے کوئی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جی میرا بھر گیا نگہِ التفات سے
بہتر تو اب یہ ہے کہ ستایا کرے کوئی

یوں لگ رہا ہے چشمِ عنایت کے زور پر
جیسے مرے ضمیر کا سودا کرے کوئی

ان مسکراہٹوں کی بہشتوں کے آس پاس
مت آرزو کے شہر بسایا کرے کوئی

جو بات دل میں ہو وہ کہی جائے علیم
مجھ کو پہیلیاں نہ بجھایا کرے کوئی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۰

چمن میں کون سے ہنگامِ رنگ و بو نہ ہوئے
مگر جو چاک گریباں تھے وہ رفو نہ ہوئے

وہی کہ رسمِ محبت تھی منحصر جن پر
وہ مسئلے کبھی موضوعِ گفتگو نہ ہوئے

ہم اپنے قتل کا الزام کس کے سر رکھیں
کسی کے ہاتھ بھی آلودۂ لہو نہ ہوئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملے تو کیسے ملے تشنہ کامیوں سے نجات
کبھی جو جام مصلا بھی باوضو نہ ہوئے

گریز کیوں نہ کریں لوگ سرفروشی سے
شہیدِ راہِ وفا بھی تو سرخرو نہ ہوئے

جو منہ پہ مل کے پھرے غازۂ ترقیٔ فن
وہ خاکِ میر کے قدموں کی بھی کبھی نہ ہوئے

بچے رہے وہ سدا الجھنوں سے جو کہ علیم
اسیرِ حلقۂ گیسوئے مشکبو نہ ہوئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۱

جو پھیکے پڑ گئے رخسار کے غازے تو کیا ہو گا
یہی محفل کسے گی تم پر آوازے تو کیا ہو گا

نقابِ رُخ اٹھانا بزم میں کیا فرض ہے کوئی
بکھر جائیں گے ایمانوں کے شیرازے تو کیا ہو گا

چلو گم کردۂ منزل سہی اہلِ جنوں لیکن
غلط نکلے خرد والوں کے اندازے تو کیا ہو گا

مصیبت میں ہوں، شہرِ دوستاں ہے ٹھیک ہے لیکن
نہ کھولے دوستوں نے اپنے دروازے تو کیا ہو گا

ضرورت کیا ہے آخر پرسشِ غم کے تکلف کی
پرانے زخم گر پھر ہو گئے تازے تو کیا ہو گا

علیم اب تک محبت کے مزے تم نے اٹھائے ہیں
بھگت لو گے محبت کے جو خمیازے تو کیا ہو گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۲

پیار کے لفظوں سے بھی بیزار کر دیتے ہیں لوگ
پھول جیسی بات کو تلوار کر دیتے ہیں لوگ

میرے غم میں میرا جینا بار کر دیتے ہیں لوگ
پرسشِ احوال سے بیمار کر دیتے ہیں لوگ

ذکر کیوں کرتے ہیں جب ایثار کر دیتے ہیں لوگ
اپنی ساری عظمتیں بیکار کر دیتے ہیں لوگ

تم حسیں ہو تم کو بھی محتاط رہنا چاہیئے
یوسفوں کو رونقِ بازار کر دیتے ہیں لوگ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیار کی اک مسکراہٹ ہے علاجِ زخمِ جاں
مسکرانے سے مگر انکار کر دیتے ہیں لوگ

تم محبت میں نقابِ رُخ اُٹھا سکتے نہیں
وقف اپنے گیسو و رخسار کر دیتے ہیں لوگ

نیم کش تیروں کا تھا اگلے زمانے میں چلن
اب تو تیروں کو جگر کے پار کر دیتے ہیں لوگ

خوابِ غفلت سے جگانے کے بہانے اے علیم
سکھ کی نیندیں چھین کر بیدار کر دیتے ہیں لوگ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۳

اب تو اُن کی محفل کے رنگ ہی نرالے ہیں
دھڑکنوں پہ مُہریں ہیں گفتگو پہ تالے ہیں

ذکر زندگی کا کیا موت کے بھی لالے ہیں
قاتلوں کے شانوں پر پیار کے دوشالے ہیں

بے پناہ جلووں سے کون خوش نہیں لیکن
روشنی فروشوں کے ہاتھ کتنے کالے ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپنے گلستاں میں ہے فصلِ گُل جوانی پر
اپنے باغباں نے بھی خوب پر نکالے ہیں

زندگی کی آنکھوں کو سوجھتا ہے سب لیکن
زندگی کے کانوں میں گردشوں کے بالے ہیں

ہو گیا ہے کیا اُن کے پھول جیسے ہونٹوں کو
بات ہے کہ نشتر ہے لفظ ہیں کہ بھالے ہیں

اے علیمؔ الفت کے ٹوٹ جائیں سب رشتے
وہ بھی ضد کے پکے ہیں ہم بھی بات والے ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۵۴)

اُس زلف پہ پابندیٔ لمحات نہیں ہے
سورج بھی نکل آئے تو کیا رات نہیں ہے

میں وعدہ خلافی پر انھیں کچھ نہ کہوں گا
کیا اُن کے لیے گردشِ حالات نہیں ہے

افسانۂ غم سُن کے ہنسی آگئی اُن کو
دنیا میں کوئی قیمت جذبات نہیں ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیا قتل مرا پہلے پہل تم نے کیا ہے
رنجیدہ ہو کیوں جاؤ کوئی بات نہیں ہے

کافر ہیں جو ہنستے ہیں مرے دردِ جگر پر
کیا دردِ جگر داخلِ حسنات نہیں ہے

فرقت میں کبھی اشکوں سے ہیں خالی مری آنکھیں
برسات کے موسم میں بھی برسات نہیں ہے

ہے شرط علیمؔ ایک عجب بزم میں اُسکی
گنجائشِ اظہارِ خیالات نہیں ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۵۵)

موت آئی ہے زمانے کی تو مر جانے دو
کم سے کم اُس کی جوانی تو گذر جانے دو

جاگ اٹھیں گے ہم ابھی ایسی ضرورت کیا ہے
دھوپ دیوار سے کچھ اور اُتر جانے دو

مدتیں ہو گئیں اک بات مرے ذہن میں ہے
سوچتا ہوں تمھیں بتلاؤں مگر جانے دو

گردشِ وقت کا کتنا ہے کشادہ آنگن
اب تو مجھ کو اِسی آنگن میں بکھر جانے دو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خوش نصیبی ہے اِدھر آتشِ غم خوب ہے تیز
دوستو! اب مری ہستی کو نکھر جانے دو

کوئی منزل نہیں رہ جائیگی سر ہونے کو
آدمی کو ذرا اللہ سے ڈر جانے دو

توڑ دو بڑھ کے یہ مغرورو وفاؤں کے حصار
دل کی آواز جدھر جائے اُدھر جانے دو

وقت کے ہاتھ کا پھینکا ہوا پتھر ہوں میں
اب تو مجھ کو کسی شیشے میں اتر جانے دو

الجھنیں ختم کیوں ہوں گی زمانے کی علیم
اُن کے اُلجھے ہوئے گیسو تو سنور جانے دو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۵۶)

دنیا کے غم اٹھائیں گے دل پر خوشی سے ہم
توبہ کرسکیں گے مگر دوستی سے ہم

بیزار ہو رہے ہیں وہ سُن کر ہمارا حال
کرتے تھے عرض غم میں تکلف اسی سے ہم

ہر دور میں نقیبِ محبت ہمیں رہے
ترکِ تعلقات کریں کیا کسی سے ہم

اتنے جلے چراغ کہ اب یاد بھی نہیں
خود ہم سے روشنی ہے کہ ہیں روشنی سے ہم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کمزوریاں علیم پہ زمانے کی آشکار
واقف نہیں ہیں صرف خود اپنی کمی سے ہم

وہ چاہتے ہیں جلوۂ عارض کی دھوپ میں
پرچھائیوں کو قتل کریں روشنی سے ہم

وہ بات جس کے واسطے تم فکرمند ہو
تم مطمئن رہو نہ کہیں گے کسی سے ہم

ہر شے سے مطمئن ہیں زمانے میں اے علیم
ہیں غیر مطمئن تو فقط آدمی سے ہم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۵۷)

یا تو اب پیار کی ہر رسم نبھا دی جائے
یا تو پھر پیار میں اب آگ لگا دی جائے

زندگی ساری مصیبت ہے بہ تیرے دم سے
زندگی کاش تو سولی پہ چڑھا دی جائے

اُن کو ماحول کی ہر چیز سے ڈر لگتا ہے
اب مناسب ہے یہی شمع بجھا دی جائے

تم بھی ہو جرمِ محبت میں برابر کے شریک
یعنی انصاف سے تم کو بھی سزا دی جائے

جو مری جان کے درپے ہیں علیم اب اُن کو
اُنہیں عمر درازی کی دعا دی جائے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۵۸)

اشک یوں گرنے لگے آتشیں رخساروں پر
جس طرح مینھ برسنے لگے انگاروں پر

ختم ہو جلد یہ ابروئے نگاراں کی شکن
یا محمدؐ کتنا بُرا وقت ہے تلواروں پر

مطلع

مطمئن دل مرا قطعاً نہیں دیواروں سے
نام اپنا نہ لکھا کیجیے دیواروں پر

جل نہ جائیں کہیں اس آتشِ رخسار سے ہاتھ
پھول رکھتے ہو دہکتے ہوئے انگاروں پر

کب کریں گے وہ علیم اہل محبت کا حساب
انگلیاں اٹھنے لگیں ان کے وفاداروں پر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۵۹)

روزن سے مدد کچھ ملتی ہے کچھ بام سہارا دیتا ہے
اللہ پیاسی نظروں کو ہر شام سہارا دیتا ہے

گیسو کی سیاہی بڑھتی ہے تابانیٔ رُخ کے جلووں سے
محسوس کرو تو کفر کو بھی اسلام سہارا دیتا ہے

یہ تند شرابیں کیسے بھلا بن سکتی ہیں آخر غم کی دوا
جو مست نگاہیں پیش کریں وہ جام سہارا دیتا ہے

مانیں کہ نہ مانیں اہلِ خرد بیکار نہیں ہے کارِ جنوں
تصدیق بہارِ گلشن میں یہ کام سہارا دیتا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دشواریٔ منزل کیا شے ہے دشواریٔ منزل کچھ بھی نہیں
ہمراہ اگر ہو عزمِ جواں ہر گام سہارا دیتا ہے

رہ رہ کے خدا یاد آتا ہے وہ ناز اٹھانے پڑتے ہیں
اللہ شناسی میں عشقِ اصنام سہارا دیتا ہے

فیضانِ تعارف ملتا ہے انساں کی اگر بدنامی ہو
موضوعِ زمانہ بننے میں الزام سہارا دیتا ہے

یہ آس کی شمعیں بجھ جاتیں ممکن تھا علیم آتک لیکن
اک نام لکھا ہے دل پہ مرے وہ نام سہارا دیتا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۶۰)

شورِ حُسن کی حد آئینوں کے درمیاں تک ہے
وہ کیا جانے نگاہِ ذوق کی دنیا کہاں تک ہے

تمہیں معلوم ہے میں صاحبِ تحقیقِ جلوہ ہوں
بتا دوں میں تمہاری جلوہ آرائی کہاں تک ہے

تمھیں تم ہو گے تاریخِ ستم جب لوگ لکھیں گے
تمہارے سامنے تو طفلِ مکتب آسماں تک ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کبھی جو حاصلِ منجملۂ حُسنِ بہاراں تھے
چمن میں آج کل متروک ان کی داستاں تک ہے

نہیں پہنیں گے اب تا زندگی زنجیر دیوانے
خمیدہ زلف کی اب سلطنت وہم و گماں تک ہے

علیم اب مشرق و مغرب میں یہ پیغام پہنچا دو
جہاں والوں کی مٹھی میں جہانگیروں کی جاں تک ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۶۱

حشر انگڑائی سے ان کی دیکھئے برپا نہ ہو
آیئے مانگیں دعا بندِ قبا ٹوٹا نہ ہو

وہ گلستاں میں بھلا بجلی کو کیا الزام دے
جس کی قسمت میں نشیمن کا کوئی تنکا نہ ہو

آج کرنا ہے تو کر لے میرے سجدوں کو قبول
کل اگر ذوقِ جبیں کو فرصتِ سجدہ نہ ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس طرح وہ کھینچتے ہیں دیکھ کر مجھ کو نقاب
جیسے ساری زندگی میں نے انہیں دیکھا نہ ہو

اُس نظر کے واسطے ذوقِ نظارہ ہے حرام
جو نظر اپنی جگہ خود صاحبِ جلوہ نہ ہو

آپ کو ہم یاد رکھیں گے مگر اک شرط ہے
آپ کا بخشا ہوا زخمِ جگر اچھا نہ ہو

میری لغزش پر جو ہنستے ہیں بتائیں وہ علیم
ہے کوئی جس کا کبھی کوئی قدم بہکا نہ ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۶۲)

چھین لی رونقِ میخانہ اِنھیں لوگوں نے
روک دی گردشِ پیمانہ اِنھیں لوگوں نے

بات صرف اتنی تھی ان سے کہ محبت مجھ کو
بس اسے کر دیا افسانہ اِنھیں لوگوں نے

دل کی دنیا میں ہیں اب صرف امیدوں کے مزار
خلد کو کر دیا ویرانہ اِنھیں لوگوں نے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوش کی بات کبھی جس کی زباں سے نکلی
اُس کو ٹھہرا دیا دیوانہ انھیں لوگوں نے

اپنی مٹی کی طرح خوب ہی کی ہے برباد
عظمتِ کعبہ و بتخانہ انھیں لوگوں نے

مذہبِ عشق میں جاں اپنی لٹانا ہے ثواب
ترک کی سنّتِ پروانہ انھیں لوگوں نے

بیچ دی سر بفروشوں کی طرح وائے علیم
لے کے خاکِ درِ جانانہ انھیں لوگوں نے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۶۳

اے بادِ صبا تجھ کو چلنا بھی نہ آئے ہے
تو پھول کھلائے ہے یا آگ لگائے ہے

بیکار اے چارہ گر تکلیف اٹھائے ہے
یہ دردِ محبت ہے یہ درد نہ جائے ہے

اب پیار کی نظروں میں کچھ لطف نہ آئے ہے
پہلے کی طرح مجھ کو تو کیوں نہ ستائے ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بس شمع جلانے کی عادت ہے مجھے ورنہ
میں خوب سمجھتا ہوں اب کوئی نہ آئے ہے

آئینہ ذرا لے کر ابرو کی شکن دیکھو
تلوار پہ بتلاؤ کیا حرف نہ آئے ہے

ہونٹوں پہ جو بجلی ہے تو آنکھوں میں ہے ساون
اک آگ لگائے ہے اک آگ بجھائے ہے

کانٹوں پہ علیم آخر آرام سے سوتے تھے
اب بسترِ گل پر بھی کیوں نیند نہ آئے ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۶۴

اللہ اللہ شدّتِ احساسِ سودائی کہ بس
پھول مارا تھا کسی نے ایسی چوٹ آئی کہ بس

اُن کے دامن کی ہوا سے اُڑ گئیں بے چینیاں
اب کبھی کروٹ نہ لیں گے ایسی نیند آئی کہ بس

آپ کو ہرگز تصور میں مرے آنا نہ تھا
آپ نے ایسا کیا ہے خونِ تنہائی کہ بس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جنبشِ ابرو کا جو مطلب نکالیں ہم مگر
اس نے اس انداز سے تلوار چمکائی کہ بس

ایک منزل آئی ہے جب وہ نگاہِ شوخ بھی
لاج ونتی بن گئی کچھ ایسی شرمائی کہ بس

عمر بھر کے واسطے کافی ہے اب میرا سرور
مست آنکھوں سے کچھ ایسی اُس نے چھلکائی کہ بس

ہاتھ چلمن کی طرف میں نے بڑھایا تھا علیم
دفعتاً چلمن کے پیچھے سے ندا آئی کہ بس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مست آنکھوں سے بچ کر گذرتے ہیں ہم
سچ یہ ہے گہری جھیلوں سے ڈرتے ہیں ہم

حال پوچھے ہمارا کہاں تک کوئی
روز جیتے ہیں ہم روز مرتے ہیں ہم

غم سے ہے ساری آرائشِ زندگی
زخم کھا کھا کے بنتے سنورتے ہیں ہم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بے نیازی سے ہم دیکھتے ہیں انھیں
جرم کتنے سلیقے سے کرتے ہیں ، ہم

اُن کی نظروں سے گرنا خطرناک تھا
روز زینہ بزینہ اُترتے ہیں ، ہم

آتشِ غم میں اللہ برکت کرے
جتنا تپتے ہیں اتنا نکھرتے ہیں ہم

اے علیم اس کو دنیا سمجھ لے غزل
غم کی تصویر میں رنگ بھرتے ہیں ہم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۶۶

میں اُن کو کبھی حد سے گزرنے نہیں دوں گا
اس ترکِ تعلق کو میں چلنے نہیں دوں گا

تم لاکھ اُچھالا کرو الفاظ کے شعلے
فردوسِ محبت کو میں جلنے نہیں دوں گا

کرنا ہی پڑے چاہے صبا سے مجھے سازش
میں آپ کے گیسو کو سنورنے نہیں دوں گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مایوس نگاہوں سے تم آئینہ نہ دیکھو
میں اپنی نگاہوں کو بدلنے نہیں دوں گا

باریک سہی لاکھ کسی شوخ کا آنچل
نظروں کو میں شیشے میں اترنے نہیں دوں گا

جب اُس کی بچھڑتے ہوئے بھر آئیں گی آنکھیں
کس طرح میں ساون کو برسنے نہیں دوں گا

وہ چاہے علیم اب کبھی آئیں کہ نہ آئیں
تا عمر میں پلکوں کو جھپکنے نہیں دوں گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

٦٧

نازِ چمن ہیں چاک گریباں رہے ہیں ہم
دنیا میں اشتہارِ بہاراں رہے ہیں ہم

ہر منزلِ حیات میں شاداں رہے ہیں ہم
زخموں پہ زخم کھا کے گلستاں رہے ہیں ہم

ہم کو ذرا بھی گردشِ دوراں کا ڈر نہیں
خود سرپرستِ گردشِ دوراں رہے ہیں ہم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

الزام ہم نہ دیں گے کسی کی جفاؤں کو
اکثر بلا سبب بھی پریشاں رہے ہیں ہم

واقف ہیں ہم بھی کفر کی نبضوں سے خوب خوب
کیا کوئی ساری عمر مسلماں رہے ہیں ہم

تا عمر جن کے واسطے تڑپے ہیں اے علیم
پرچھائیں سے بھی اُن کی گریزاں رہے ہیں ہم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۶۸

پتہ کیسے چلے غمگیں ہیں کتنے شادماں کتنے
سجائے لب پہ پھرتے ہیں تبسم کی دوکاں کتنے

سمجھتے ہوں گے چشمِ مست کی گہرائیاں کتنے
ڈبو بیٹھیں گے لاعلمی میں اپنی کشتیاں کتنے

تغافل کی شکایت آپ سے جن کو ہے اُن میں سے
سمجھتے ہی نہیں ہیں آپ کی مجبوریاں کتنے

تباہی کے سبھی الزام کیوں رکھتے ہو دشمن پر
رہے ہیں حادثے منت گزار دوستاں کتنے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لگی ہے آگ اتنی بار اب تک صحنِ گلشن میں
اٹھے اب ابرِ رحمت بھی تو بجھیں گے دھواں کتنے

تصور کے نہاں خانوں میں چھپ کر ساری دنیا سے
پکڑنا چاہتے ہیں آپ کی پرچھائیاں کتنے

جنوں کے ہاتھ میں پتھر ہے اس کو کوئی مت چھیڑے
نہیں تو چُور ہو جائیں گے شیشوں کے مکاں کتنے

علیم اب زاہدوں جیسی یہ صورت کیوں بنائی ہے
رہے ہیں زندگی بھر آپ مقبولِ بتاں کتنے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

٦٩

آئینے اس طرف لاؤ رخسار کے
ہم ہیں پیاسے بہت اپنے دیدار کے

ہوں گے قائل وہی لوگ تلوار کے
زخم جن کو لگے ہوں نہ گفتار کے

میری مانو تو یوسف نہ بن کر پھرو
تم نہیں جانتے نرخ بازار کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فتنۂ حشر سے ہم ہیں واقف مگر
معتقد ہم تو ہیں اُس کی رفتار کے

دم الجھنا رہے گا جو بیمار کا
بل نہ نکلیں گے گیسوئے خمدار کے

اُن کے انکار سے ہم ہراساں نہیں
کتنے مفہوم ہوتے ہیں انکار کے

اُن کی خاطر جگر کے لہو سے علیمؔ
گیت لکھتا ہوں پائل کی جھنکار کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۷۰

کیا عذر بھلا زُلف کو سنانے کے لئے ہے
یہ سب مجھے دیوانہ بنانے کے لئے ہے

یہ طے ہے کہ وہ مجھ سے خفا ہو نہیں سکتے
ماتھے کی شکن صرف دکھانے کے لئے ہے

یہ کس نے کہا تم سے کہ تم دل نہ دُکھاؤ
دل اصل میں ہوتا ہی دُکھانے کے لئے ہے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اُس شوخ تبسم کا نہیں کوئی بھی مفہوم
وہ صرف پہیلی ہے بجھانے کے لیے ہے

آنکھیں تری راہوں میں بچھائے ہوں میں لیکن
اب میری دُعا تیرے نہ آنے کے لئے ہے

تم شک نہ کرو یہ مرے ہونٹوں کا تبسم
ناموسِ محبت کو بچانے کے لئے ہے

ہو خیر عسلیم آپ کے کردارِ نظر کی
بے چین وہ اب سامنے آنے کے لئے ہے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۷۱

لکھا ہے خدا جانے کیا شہر کی قسمت میں
شیشوں نے زباں کھولی پتھر کی حمایت میں

موضوعِ محبت پر سوچا نہ کرو ورنہ
ممکن ہے کہ پڑ جاؤ تم بھی کسی آفت میں

سورج کے چمکنے کا ہم پر نہ اثر ہوگا
رکھتے ہیں یقیں ہم تو عارض کی تمازت میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیا اپنے نشیمن سے ہم پیار نہیں کرتے
یہ آگ تو لگتی ہے بجلی کی مروت میں

احباب کی چاہت کو رکھنا ہے اگر قائم
احباب سے کیوں ملئے ایام مصیبت میں

کیوں وقت کی آہٹ پر نظریں نہ علیم اٹھیں
گھنگھرو ہیں محبت کے پازیب سیاست میں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۷۲)

گزرنا میرا جس رستے سے دنیا کو گراں گزرا
اسی رستے سے آخر ایک دن سارا جہاں گزرا

بکے ہیں کوڑیوں کے مول آنسو غم نصیبوں کے
سجا کر جب وہ ہونٹوں پر تبسم کی دکاں گزرا

خبر بجلیوں نے دی ہے ابر بہاراں کی
جب اس کے بام سے شعلۂ نشیمن کا دھواں گزرا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تری خاکِ قدم جب سے ملی ہے ہم نے چہرے پر
ہمارے پاؤں کے نیچے سے اکثر آسماں گزرا

وہ لمحہ بن گیا اک حیلۂ شغلِ خدا بینی
جو لمحہ زندگی کا اِن بتوں کے درمیاں گزرا

ہیں دل میں پائے نامحرم کے آخر یہ نشاں کیسے
یقیں کی سلطنت میں ہو کے کیا کوئی گماں گزرا

علیمؔ اس زندگی میں امتحانوں کے سوا کیا ہے
ابھی اک امتحاں آیا ابھی اک امتحاں گزرا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۷۳)

نیازِ شوق رہے نازِ عشوہ گر بھی رہے
جبیں کی لاج رہے شانِ سنگِ در بھی رہے

مرے نصیب میں آزادیٔ ضمیر کے ساتھ
بُرا نہیں ہے جو رہ زلفِ تاکمر بھی رہے

جگر کا درد چھپانے کا میں نہیں قائل
میں جس کے واسطے تڑپوں اُسے خبر بھی رہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہیں زندگی میں ضروری غموں کے اندیشے
چمن وہی ہے جہاں بجلیوں کا ڈر بھی رہے

یہ سنگدل جو ہیں ان کو کوئی برا نہ کہو
یہی تو اگلے زمانے کے شیشہ گر بھی رہے

ہے مجھ کو ترکِ تعلق سے اتفاق مگر
دلوں کے بیچ میں دیوار ہو تو در بھی رہے

علیمؔ تم پہ وہی آج مسکراتے ہیں
ہزار قسم کے الزام جن کے سر بھی رہے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com